REGD. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

قیمت سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ روپے
خطبہ نمبر ۵ روپے سالانہ

ربوہ

یوم سہ شنبہ

روزنامہ

الفضل

۲۱ جمادی الاول ۱۳۷۶ھ

فی پرچہ

جلد ۴۵/۱۰ | ۲۵ فتح ۱۳۳۵ ہش ۲۵ دسمبر ۱۹۵۶ء | نمبر ۳۰۲

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۲۴ دسمبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے" الحمدللہ

احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں ولادت باسعادت

یہ خبر جماعت میں بڑی مسرت کے ساتھ سنی جائے گی۔ کہ مورخہ ۲۲ اور ۲۳ دسمبر ۱۹۵۶ء کی درمیانی رات کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے مکرم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کو لڑکی عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی پوتی اور حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب رضی اللہ عنہ کی نواسی ہے۔ ادارہ الفضل اس ولادت باسعادت پر سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جملہ افراد اور خاندان حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں دلی مبارک باد عرض کرتا ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت وعافیت کے ساتھ دراز عمر عطا فرمائے اور والدین اور سلسلہ کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

مغربی افریقہ سے مبلغین اسلام کی تشریف آوری

اہل ربوہ کی طرف سے اسٹیشن پر پُرتپاک خیرمقدم

ربوہ ۲۴ دسمبر۔ مغربی افریقہ کے مبلغین اسلام مکرم مولوی محمد ابراہیم صاحب خلیل، مکرم مولوی محمد صدیق صاحب گورداسپوری، مکرم مولوی عبداللطیف صاحب اور مکرم محمود کوئنٹے ابن الحاج المامی سوری صاحب مورخہ ۲۲ دسمبر کی شام کو چناب ایکسپریس سے ربوہ تشریف لے آئے۔ اہل ربوہ اور جلسہ سالانہ کے سلسلہ میں آئے ہوئے کثیر التعداد مہمانوں نے اسٹیشن پر پہنچکر پُرجوش نعروں کے درمیان انکا استقبال کیا۔

ولادت

مکرم ڈاکٹر احمد دین صاحب کنری سے بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں کہ مکرم شیخ ناصر احمد صاحب بی۔ اے مبلغ سوئٹزرلینڈ کو اللہ تعالیٰ نے بچی عطا فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ بچی کو لمبی عمر عطا فرمائے اور والدین کیلئے [illegible]

مغربی افریقہ کے لئے دو نئے مبلغین اسلام کی روانگی

اہل ربوہ اور جلسہ پر آئے ہوئے کثیر التعداد احباب نے دلی دعاؤں کے ساتھ انھیں رخصت کیا

ربوہ ۲۴ دسمبر۔ اعلائے کلمۃ الحق کے سلسلہ میں مغربی افریقہ جانے کے لئے کل صبح مکرم مولوی عبدالرشید صاحب شاہد اور مکرم مولوی غلام نبی صاحب شاہد چناب ایکسپریس سے کراچی روانہ ہوئے۔ اہل ربوہ اور جلسہ سالانہ پر آئے ہوئے کثیر التعداد احباب نے اسٹیشن پر پہنچ کر دلی دعاؤں کے ساتھ انہیں رخصت کیا۔ ہمارے نومسلم احمدی بھائی ڈاکٹر زبیر ٹلیک صاحب بھی انہیں الوداع کہنے کے لئے اسٹیشن پر تشریف لائے ہوئے تھے۔ احباب جماعت نے مبلغین کرام کو بکثرت پھولوں کے ہار پہنائے اور اجتماعی دعا کے بعد جو مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب نے کرائی۔ انہیں پُرجوش اسلامی نعروں کے درمیان رخصت کیا۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ کل صبح جامعۃ المبشرین ربوہ کی طرف سے ان ہر دو مبلغین کے اعزاز میں دعوت چائے کا اہتمام کیا گیا جس میں بہت سے احباب شریک ہوئے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کا حافظ و ناصر ہو۔ اور یہ بخیر و عافیت اپنی منزل مقصود پر پہنچکر اعلائے کلمۃ الحق کا فریضہ نہایت کامیابی و کامرانی کے ساتھ ادا کریں اور ان کی مساعی جمیلہ کے نہایت نیک ثمرات ظاہر ہوں۔ اللّٰھم آمین

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی اے، ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۵ر دسمبر ۱۹۵۶ء

"نفرت" کی بنیاد پر

(۲)

(سلسلہ کے لئے دیکھیں روزنامہ الفضل مورخہ ۲۳ر دسمبر ۱۹۵۶ء)

"پیغامِ صلح" ۱۹ر دسمبر ۱۹۵۶ء میں پیغامیوں کے امیر مولوی صدرالدین صاحب کا جو خطبہ جمعہ شائع ہؤا ہے۔ اس کا عنوان ہے۔ "جماعت کی بنیاد تقوی اللہ اور اتحاد و یگانگت پر" "پر" پر عنوان ختم ہے۔ آگے نہ تو "ہے" موجود ہے۔ اور نہ "ہوگی" یا "ہونی چاہیئے" یا "تھی" کچھ بھی نہیں۔ ہماری رائے میں ایڈیٹر صاحب نے ایسا نہ کرکے ہر پڑھنے والے کو اختیار دیا ہے، کہ وہ آگے جو چاہے لفظ یا علامت استعمال کرلے۔ ہمارا خیال ہے کہ آگے استفہامیہ علامت ٹھیک رہے گی۔ یعنی (؟) جس کے یہ معنی ہوں گے، کہ کیا پیغامیوں کی جماعت کی بنیاد تقوی اللہ اور اتحاد و یگانگت پر ہے۔ اس سوال کا جواب یہ ہے۔ کہ نہیں! نہیں!! نہیں!!! بلکہ حقیقت یہ ہے۔ کہ اس جماعت کی بنیاد شروع سے آخر تک محمود دشمنی اور "افتراق اور تشتت پر ہے۔

اس کے ایسے ثبوت موجود ہیں۔ جو روزِ روشن کی طرح ظاہر ہیں۔ اور کوئی پیغامی بھی سوا اس کے کہ وہ نہایت ضدی ہو۔ انکار نہیں کرسکتا۔ ہم یہاں صرف دو شہادتیں پیش کرتے ہیں۔ صدر انجمن احمدیہ قادیان نے بکثرت رائے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو اپنے ریزولیوشن سے خلیفۃ المسیح الثانی تسلیم کرلیا۔ صدر انجمن احمدیہ پیغامیوں کے نزدیک بھی سراسر ایک جمہوری نظام ہے۔ اس کا ریزولیوشن انجمن کے ممبروں پر اور تمام جماعت پر ناطق ہے۔ لیکن ہؤا کیا۔ مولوی محمد علی صاحب مرحوم نے اپنے چند ساتھیوں سمیت نہ صرف انجمن کو خیرباد کہا۔ بلکہ قادیان سے خروج کرکے لاہور میں اپنا الگ اڈا اس انجمن کے خلاف اور اس کے صریح فیصلہ کو ٹھکراتے ہوئے بنا لیا اور اس طرح جماعت کے اتحاد و یگانگت کو مجروح کرکے افتراق و تشتت کی بنیاد رکھی۔ اس کا قدرتی نتیجہ ہے، کہ پیغامی گو اپنے آپ کو ایک جماعت کہتے ہیں۔ مگر در اصل یہ جماعتوں بلکہ "خود رائے" افراد کے سمجھوتے کے سوا اور کچھ نہیں۔ اور جیسا کہ ہم نے پچھلے اداریہ میں واضح کیا ہے۔ ان کے درمیان اگر کوئی قدر مشترک ہے۔ تو وہ "محمود دشمنی" ہے۔ اسی طرح جس طرح احراریوں اور مخالف مولویوں کے درمیان "احمدیت دشمنی" یا یوں کہیئے کہ "مسیح موعود دشمنی" قدر مشترک ہے۔

یہ تو اس بات کی ایک شہادت ہے۔ کہ پیغامیوں کی نام نہاد جماعت کی بنیاد اتحاد و یگانگت پر قطعاً نہیں بلکہ سراسر افتراق و تشتت پر ہے۔ اس لئے اس جماعت میں جماعت در جماعت کے نشو و نما پانے کے قدرتی امکانات ہیں۔ اور اگر وہ اکھٹے ہوسکتے ہیں۔ تو صرف "محمود دشمنی" پر اکھٹے ہوسکتے ہیں۔ چنانچہ یہ امر دوسری شہادت ہے۔ جو ہم اس بات کے ثبوت میں پیش کرنا چاہتے ہیں۔ کہ پیغامیوں کی جماعت کی بنیاد ہرگز "تقوے اللہ" پر نہیں

دوسری شہادت جیسا کہ ہم نے عرض کیا ہے "محمود دشمنی" سے متعلق ہے۔ اور وہ یہ ہے۔ جس کی طرف ہم پچھلے اداریہ میں توجہ دلا چکے ہیں۔ یعنی احمدیہ بلڈنگس کے جلسہ سالانہ کے آغاز ہی میں علی الاعلان دو تقریریں ایسی رکھی گئی ہیں۔ جن میں سوائے "محمود دشمنی" کے اور کوئی ذکر نہیں ہوگا۔ یعنی ان دونوں تقریروں میں سوفسطہ سے اس بات کو بڑے طمطراق سے ثابت کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ کہ محمود ایدہ اللہ جس کے متعلق مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ نے

بشارت دی کہ اک بیٹا ہے تیرا
جو ہوگا ایک دن محبوب میرا

وہ محمود ایدہ اللہ تعالیٰ نعوذ باللہ ایسا ویسا ہے۔ اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خواہ اپنی صلبی اولاد کے متعلق کتنی واضح پیشگوئیاں فرمائی ہوں۔ اور خواہ وہ کتنی ہی آپ کی اولاد پر پوری اترتی ہوں۔ لیکن چونکہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد بقول حق تعالیٰ ظالم ہوسکتی ہے۔ اور چونکہ حضرت نوح علیہ السلام کا ایک بیٹا "طالع" نکلا۔ اس لئے لازم ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا نعوذ باللہ آوے کا "آوا" ہی خراب ہو۔ اور تمام اولاد غیر صالح ہو۔

چیمہ صاحب اور قمر صاحب اس بھان متی کے کنبہ کو اکٹھا رکھنے کے لئے جو احمدیہ بلڈنگس میں آئیگا۔ پہلے روز شروع ہی میں "محمود دشمنی" کا "اسم اعظم" پھونکیں گے۔ تاکہ انہیں جماعت کا رشتہ اتحاد و یگانگت ہاتھ آجائے۔ اور جلسہ کے آخر تک ہاتھ سے چھوٹنے نہ پائے۔ اس کو مضبوطی سے پکڑے ہوئے گھروں کو رخصت ہوں۔

اللہ اللہ کیا جماعت ہے۔ جس کے "تقوی اللہ" اور اتحاد و یگانگت کی بنیاد ایک ایسے عظیم انسان کی "نفرت اور دشمنی" پر ہے۔ جس کے ایک اشارے پر لاکھوں انسان اپنا جان و مال اور اولاد قربان کردیتے ہیں۔ اور وطنوں اور گھروں کی راحتیں چھوڑ کر غربت اختیار کرنے کے لئے تیار ہیں۔ وہ انسان جس نے اپنی اسلام دوستی کی وجہ سے دنیا کے کناروں تک شہرت پائی ہے۔ اور دشمنانِ اسلام سے خراجِ تحسین حاصل کیا ہے۔ جس نے عیسائی اور الحادی مغرب میں زلزلہ ڈال دیا ہے۔ اور افریقہ ایشیا اور دیگر برِ اعظموں میں اسلام کے لئے عیسائی مشنریوں کے ہاتھوں سے زمین چھین لی ہے۔ اس انسان کی "نفرت اور دشمنی" پر جس جماعت کی بنیاد ہے۔ اس کو تقوی اللہ اور اتحاد و یگانگت سے آخر کیا تعلق ہوسکتا ہے۔ البتہ یہ جماعت اس تارِ عنکبوت کو اور بھی وسعت دے سکتی ہے۔ یعنی "محمود دشمنی" کی بنیاد پر وہ تمام محمود دشمن عناصر کے ساتھ اتحاد و یگانگت کی پینگیں بڑھا سکتی ہے۔ جیسا کہ وہ حقیقت میں بڑھا بھی رہی ہے۔ مگر حسرت کے سوا کسی کو کچھ نصیب نہیں ہوسکتا۔ جیسا کہ پہلے ہوتا رہا ہے۔ اب بھی ہوگا۔ اور ہوگا کیا ہو رہا ہے۔

ظلی نبوت

ہفت روزہ ایشیا کی اشاعت ۲۰ر دسمبر ۱۹۵۶ء میں "مکتوبِ نوری" کے زیرِ عنوان جناب علی اصغر صاحب چودھری بی اے کی طرف سے ایک بزرگ جناب حاجی نور بخش صاحب مرحوم کے دو مکتوب کا خلاصہ شائع ہؤا ہے۔ ان میں سے ایک مکتوب میں حاجی صاحب مرحوم فرماتے ہیں:۔

"عارف اور عابد کے مدارج اور سعی میں زمین و آسمان کا فرق ہے عارف دوسروں کو گمراہی سے بچاتا ہے۔ اور عابد فقط اپنے آپ کو بچاتا ہے۔ مبلغ صاحبدل نبوتِ غیر حقیقی کا مالک ہے۔ نبوت کے ظل کا پروردہ ہے۔"

اس عبارت سے ظاہر ہے۔ کہ ظلی نبوت کا تصور غیر اسلامی نہیں بلکہ مسلمان اہل اللہ حضرات اس کی حقیقت سے ہمیشہ مانوس اور آشنا چلے آئے ہیں۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا دعویٰ اسی ظلی نبوت کا ہے۔ یعنی آپ کے کمالات آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نبوت کاملہ کے اظلال کے سوا کچھ نہیں۔ اسی لئے آپ نے فرمایا ہے کہ میں مستقل نبی نہیں کہلا سکتا۔ بلکہ امتی نبی کہلا سکتا ہوں۔ کیونکہ ؏

وہ ہے میں چیز کیا ہوں بس فیصلہ یہی ہے (مسیح موعود علیہ السلام)

غور کرنا چاہیئے۔ کہ کیا یہ چیز ایسی ہے۔ کہ جس کو مسلمانوں کے درمیان وجہ تنازعہ بنا کر فساد فی الارض کی فضا تیار کی جائے۔ اور ملک و قوم کو نقصان پہنچایا جائے۔

قلیوں کا اجرت نامہ

(۱) سٹیشن سے ملحقہ دونوں اطراف کے مکانات ۰ — ۳ — ۰
(۲) اسٹیشن سے دفاتر تحریک جدید۔ ہال لجنہ اماء اللہ۔ محلہ ج۔ محلہ دارالرحمت۔ — ۴ — ۰
(۳) سٹیشن سے مسجد مبارک۔ نصرت گرلز کالج، نصرت گرلز ہائی سکول۔ دارالصدر شرقی ۶ — ۴ — ۰
(۴) اسٹیشن سے دارالصدر غربی۔ ہائی سکول۔ دارالبرکات ۰ — ۵ — ۰
(۵) اسٹیشن سے کالج۔ ریسرچ۔ باب الابواب ۰ — ۶ — ۰
(۶) اسٹیشن سے دارالنصر دریا کے قریب کا محلہ۔ دارالیمن ۰ — ۸ — ۰

بس کے اڈا سے:۔

(۱) دارالصدر شرقی۔ مسجد مبارک۔ ہال لجنہ اماء اللہ۔ دفاتر صدر انجمن و تحریک ۰ — ۳ — ۰
(۲) نصرت گرلز کالج۔ نصرت گرلز ہائی اسکول۔ دارالصدر غربی۔ محلہ ج۔ ۰ — ۴ — ۰
(۳) مکانات ملحقہ اسٹیشن۔ حلقہ الف۔ دارالصدر غربی نزد اسٹیشن ۶ — ۴ — ۰
(۴) محلہ دارالرحمت غربی۔ شرقی۔ وسطی۔ ۰ — ۵ — ۰
(۵) ہائی اسکول۔ دارالیمن۔ باب الابواب۔ ۰ — ۶ — ۰
(۶) کالج۔ ریسرچ ۰ — ۷ — ۰ (۷) دارالنصر ۰ — ۱۰ — ۰

نوٹ:۔ سامان کا وزن ایک من ہونا چاہیئے۔ (ناظم استقبال جلسہ سالانہ)

ہالینڈ میں عیسائیوں کے ساتھ ایک کامیاب مباحثہ

اسلام کی نمایاں فتح اور عیسائی پادری کی طرف سے اپنی کمزوری کا کھلا اعتراف

از مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب فاضل بوساطت وکالت تبشیر ربوہ

ماہ نومبر میں ہمیں یہاں کے ایک منظم کیتھولک گروپ کی طرف سے جن کا اپنا ایک اخبار بھی ہے۔ یہ دعوت موصول ہوئی کہ مورخہ ۱۵ دسمبر کو ہم ان کے ہال جاکر اس موضوع پر تبادلۂ خیالات کریں کہ

"ہم مسیح کو کس نظر سے دیکھتے ہیں۔"

اس موقعہ کے لئے انہوں نے تجویز کی۔ کہ ۵ نمائندگان کیتھولک گروپ کی طرف سے ہوں گے۔ اور ۵ ہی نمائندگان احمدیہ مسلم مشن کی طرف سے اس بحث میں حصّہ لیں گے۔ اور بحث کا طریق یہ ہوگا کہ پہلے ہم اسلامی نقطۂ نگاہ سے مقررہ موضوع پر $\frac{15}{20}$ منٹ تقریر کریں۔ اور پھر کیتھولک گروپ کا نمائندہ اس بارے میں اپنے خیالات حاضرین کے سامنے پیش کرے۔ اس کے بعد یہ دونوں گروپ ایک دوسرے سے وضاحت طلب امور کے متعلق اگر کچھ پوچھنا ہو۔ تو استفسار کریں۔ اور پھر وقفہ کے بعد پبلک کو سوالات کا موقعہ دیا جائے۔

ہمارے لئے ایسی دعوت طبعی طور پر بڑی مسرت کا موجب تھی۔ چنانچہ ہم نے فوراً اسے قبول کر لیا۔ اور اس کے لئے تیاری شروع کر دی۔ ہالینڈ کے مذہبی ماحول میں ایسے مباحثات اور تبادلۂ خیالات کے مواقع ہمیشہ ہی بڑی دلچسپی کا موجب ہوتے ہیں۔ خصوصاً جبکہ ایک فریق اسلام کا حامی ہو۔ اور دوسرا عیسائیت کا۔ اور کوئی مشہور مقرر اگر ایسے مباحثات میں حصہ لے رہا ہو۔ (جیسا کہ ہمارے مباحثہ میں ہوا۔) تو پبلک کی دلچسپی اور بھی بڑھ جاتی ہے۔ کیتھولک گروپ کا لیڈر یہاں ایک مشہور اور قابل پادری پاتسما تھا۔ جس کے نام سے ہیگ کے لوگ پوری طرح متعارف اور اس کی قابلیت کے قائل ہیں۔ ہم نے دعاؤں کی طرف بھی توجہ دی۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنی خاص تائیدات ہمارے شامل حال رکھے اور اپنے افضال کو جذب کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین

ہماری طرف سے گروپ کے ۵ افراد جو تجویز ہوئے ان میں برادرم مولوی ابوبکر ایوب صاحب اور خاکسار کے علاوہ ہماری بہن ناصرہ زمرمان۔ مسٹر عبداللہ خان اونک اور برادرم عبداللطیف ذی میدان تھے۔ ابتدائی تقریر کے لئے "مصلحتہً" برادرم عبداللطیف ذی میدان کا نام تجویز کیا گیا۔ جنہوں نے اس کام کو اور اس ذمہ داری کو خوشی سے قبول کیا۔ اور نہایت احسن رنگ میں اسے سرانجام دیا۔ یہ ہمارے نہایت مخلص نوجوان ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے ایمان اور اخلاص میں برکت دے آمین۔

مباحثہ کے لئے ۸ بجے شام کا وقت مقرر تھا۔ مگر لوگ اس ڈر سے کہ ہال کی جگہ کہیں پُر نہ ہو جائے ساڑھے سات بجے ہی آنا شروع ہو گئے۔ اور وقت سے پہلے ہی ہال کھچا کھچ بھر گیا۔ اور بعد میں آنے والوں کو کھڑا رہنے کے سوا چارہ نہ رہا۔

آخر وہ وقت جس کا پبلک بڑی بے تابی سے انتظار کر رہی تھی آن پہنچا اور ہمارے نمائندہ نے اپنی تقریر شروع کی۔ ہم نے یہ امر واضح کیا۔ کہ مسیح کا وجود ہمارے لئے کوئی غیر وجود نہیں۔ بلکہ مسیح پر ایمان لانا اور اس کا ویسے ہی احترام کرنا جیسے ہم دوسرے انبیاء کرام کا احترام کرتے ہیں۔ ہمارے عقائد اور ایمانیات کا جزو ہے۔ ہم اسے قرآنی تعلیم کی رو سے اعلیٰ روحانی صفات سے متصف قرار دیتے ہیں۔ اس کی بن باپ ولادت کے قائل ہیں۔ اور ان کی والدہ کو نہایت پاکباز اور اعلیٰ روحانی صفات سے متصف یقین کرتے ہیں۔ مگر ان کی الوہیت کے بارہ میں ہم آپ کی ہمنوائی کرنے سے قاصر ہیں۔ کیونکہ یہ چیز نہ عقل سے ثابت ہے۔ اور نہ نقل سے۔ اسی طرح ہم مسیح کی صلیبی موت کے بھی قائل نہیں۔ جو بائیبل کی رو سے اس کے لعنتی اور اس کے جھوٹا ہونے کی دلیل بن جاتی ہے۔ بہرحال ہم نے اپنے نظریہ کو نرمی اور محبت کے جذبہ کے ساتھ حاضرین کے سامنے رکھا۔ جس سے حاضرین پر بہت اچھا اثر ہوا۔

ہمارے بعد پادری پاتسما کی باری تھی۔ اس نے اٹھ کر پہلے بڑی لمبی چوڑی تمہید باندھی۔ اور پھر بڑے فلسفیانہ انداز میں ادھر اُدھر کے چکر دے کر کسی قدر مبہم سے پیرائے میں الوہیت مسیح اور تثلیث کے جواز میں بائیبل کی چند ایک عبارات پیش کیں۔ اور اس طرح اپنا وقت ختم کر دیا۔

پادری موصوف کی تقریر سے یوں محسوس ہوتا تھا کہ وہ الوہیت مسیح کے دعوے کو واضح طور پر پیش کرنے اور اس کا صاف صاف اقرار کرنے میں کچھ ہچکچاہٹ محسوس کر رہا ہے۔ کیونکہ اس دعوے کو پیش کر کے اس کے دلائل کے میدان میں پیش آمدہ مشکل سے عہدہ برآ ہونا کوئی آسان کام نہیں تھا۔ پادری صاحب موصوف کی ایسی تقریر سے حاضرین کو مایوسی تو ہوئی۔ مگر اصل بحث کا میدان ابھی آگے تھا۔ ہماری طرف سے برادرم ... صاحب موصوف کی تقریر پر جرح شروع ہوئی۔ جس میں برادرم مکرم مولوی ابوبکر ایوب صاحب اور ہمارے دوست مسٹر عبداللہ خان اونک نے خاص طور پر حصہ لیا۔ ہمارے یہ مؤخر الذکر بھائی علم دوست بھی ہیں۔ اور نہایت اچھے مقرر بھی۔

پادری صاحب موصوف نے اپنی تقریر میں گو بڑی ہوشیاری سے براہ راست بحث کے موضوع پر بولنے سے گریز کی راہ اختیار کی تھی۔ اور کوئی دعوے بھی معین طور پر پیش نہ کیا تھا۔ مگر ہماری طرف سے اس کی ہر بات کا اور ہر اشارے کا ایسا مدلل جواب دیا گیا۔ کہ اس کا تمام بیان بے حقیقت ہو کر رہ گیا۔

نمائندگان کی آپس کی بحث دلچسپ تو بہت تھی۔ مگر اس نے کافی وقت لے لیا۔ حتےٰ کہ پبلک کے لئے سوالات کا موقعہ بہت ہی کم رہ گیا۔ تاہم انہیں محروم کرنا مناسب نہ سمجھا گیا۔ اس لئے کوئی نصف گھنٹہ کے قریب ہی انہیں وقت مل سکا۔

اس مباحثہ کے موقعہ پر ہم بطور مہمان ان کے ہاں گئے تھے۔ اور ہماری تعداد بھی تھوڑی ہی تھی۔ مگر خدا تعالیٰ نے ایسا فضل کیا۔ کہ سارا وقت ہم ہی ان پر چھائے رہے۔ اور ان پر عالم بے بسی طاری رہا۔ ایسی ہی بے بسی کے عالم میں ان کے ایک نمائندہ نے یہاں تک کہہ دیا۔ کہ مذہبی عقائد میں عقل کو کیا دخل۔ اس پر ہماری طرف سے ایسے جواب دیئے گئے۔ کہ وہ خاموش ہو کر رہ گیا۔

ہم نے کہا کہ اگر دلائل سے آپ لوگ کسی حقیقت کو ثابت کرنے کے قائل نہیں۔ تو اس تبادلۂ خیالات کے کیا معنے۔ مشنری اور پادری باہر بھجوانے کے کیا معنے۔ تم اپنے عقائد کو لے کر اپنے گھر میں بیٹھو۔ اور ہم اپنے عقائد کو لے کر اپنے گھر میں۔

چنانچہ آخر پر ان کے لیڈر نے اپنی اس کمزوری کو محسوس کرتے ہوئے اس امر کا اعتراف کیا۔ کہ دراصل الوہیت اور تثلیث ایسے باریک مسائل کو واضح کرنا ہمارے بس کی بات نہیں۔ آپ ہمیں معذور سمجھیں پادری صاحب کا کھلے بندوں یہ اعتراف بجائے خود ان کی ایک کھلی شکست تھی چنانچہ ایسی ہی فضا میں رات کے سوا گیارہ بجے تبادلۂ خیالات کا یہ سلسلہ ختم کر دیا گیا ہم اس موقعہ پر اپنے کیتھولک بھائیوں کی مہمان نوازی کا شکریہ ادا کئے بغیر نہیں رہ سکتے کہ انہوں نے خندہ پیشانی سے ہمیں اپنے ہاں اس تبادلہ خیالات کے لئے مدعو کیا۔ اور عام پبلک کے لئے حقیقت معلوم کرنے کا ایک ذریعہ مہیا کیا۔ چنانچہ آخر پر اس شکریہ کا اظہار کرتے ہوئے میں نے جلسہ میں یہ اعلان کیا۔ کہ آئندہ ہفتہ احمدیہ مشن ہاؤس میں مسیح کے دوبارہ جی اٹھنے پر" ایک مشہور مصنف مسٹر ہربیک (جو صوفی خیالات رکھتے ہیں) تقریر کریں گے۔ تقریر کے بعد سوالات کا کھلا موقعہ ہوگا۔ دوست شوق سے تشریف لائیں

اللہ تعالیٰ کا فضل اور احسان ہے۔ کہ اس نے تبادلہ خیالات کے اس موقعہ کو ہمارے لئے نہایت مفید بنا دیا اور ہمیں نمایاں کامیابی عطا فرمائی۔

فالحمد للہ علیٰ ذالک

غیر مبائعین کے برلن (جرمنی) مشن کی حقیقت

از مکرم چوہدری عبد اللطیف صاحب بی اے مبلغ جرمنی

پیغام صلح سے یہ معلوم کرکے کہ غیر مبائعین برلن مشن کو ابھی تک اپنی طرف منسوب کر رہے ہیں۔ حیرت ہوئی اور یہ امر اور بھی زیادہ حیرانی کا موجب ہوا کہ وہ اپنے اخبار میں وہاں کی رپورٹیں بھی زور شور سے شائع کر رہے ہیں۔ برلن مشن کو غیر مبائعین کا مشن قرار دینا واقعات کے صریحاً خلاف ہے۔ ان کے سابق امام [illegible] صاحب ان کے خلاف کھلے الفاظ میں پراپیگنڈا کرتے رہے ہیں۔ اور انہوں نے پاکستان روانگی سے قبل مجھ سے جو گفتگو کی۔ اس سے صاف ظاہر ہوتا تھا۔ کہ ان کا غیر مبائعین سے دور کا بھی تعلق نہیں اور وہ ان سے سخت نالاں رہے ہیں۔

آجکل یہ مسجد ایک عورت ([illegible]) Amina Kosler کی تحویل میں ہے۔ میں اسے گاہے بگاہے اپنا لٹریچر بھجواتا رہا ہوں۔ ایک دفعہ میں نے اپنا رسالہ "اسلام" بھجوایا۔ اور لکھا کہ وہ برلن میں اس کی اشاعت کی کوشش کرے۔ اس پر اس نے مجھے ۱۳ر اپریل ۵۶ء کو جواباً لکھا کہ وہ اس کی اشاعت کے لئے تیار نہیں کیونکہ اس میں یہ لکھا ہے کہ مرزا غلام احمد مہدی ہیں۔ اور میں انہیں مسیح اور مہدی ہرگز نہیں مانتی۔ نبوت کا مسئلہ تو خیر متنازعہ فیہ ہے۔ لیکن کیا پیغامی اب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مسیح اور مہدی بھی نہیں مانتے۔ جب تک یہ مسجد اس عورت کی تحویل میں ہے۔ غیر مبائعین کا کوئی حق نہیں کہ وہ اس مسجد کو اپنی مسجد قرار دیں۔ کیا غیر مبائعین میں اب اتنی بھی غیرت نہیں رہی کہ وہ ایک ایسے مشن کو اپنا رہے ہیں۔ جہاں سے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خلاف پروپیگنڈا کیا جا رہا ہے۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز برحق خلیفہ اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہامات اور پیشگوئیوں کے مطابق پسر موعود ہیں۔ اور حضور پر نور کا وجود اس زمانہ میں اشاعت اسلام کے سلسلہ میں نعمت غیر مترقبہ ہے اور جماعت خدا کے فضل سے حضور کے بابرکت وجود کی قیادت میں دن دگنی اور رات چوگنی ترقی کر رہی ہے۔ غیر مبائعین کی مخالفت جماعت کا کچھ نہیں بگاڑ سکتی۔ یہ مخالفت تو جماعت کے لئے پہلے سے زیادہ ترقی کا موجب ہوگی۔

انشاء اللہ تعالیٰ

اہل پیغام کیلئے نادر اور بے مثال موقعہ

از مکرم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل

پیغام صلح کی اشاعت ۱۹ر دسمبر میں اعلان کیا گیا ہے۔ کہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کی اولاد یعنی مولوی عبد الوہاب اور مولوی عبد المنان صاحبان کوئی معمولی انسان نہیں ہیں بلکہ "مبشر اور موعود" ہیں ہمیں اہل پیغام سے کسی لمبی چوڑی بحث کی ضرورت نہیں۔ ان کے اس انکشاف اور جدید اعتقاد پر ہم انہیں صرف اتنی توجہ دلانا چاہتے ہیں کہ وہ اب اس نادر موقعہ کو ہاتھ سے نہ جانے دیں۔ بلکہ اس سے پورا پورا فائدہ حاصل کریں۔

۱۹۱۴ء میں جب وہ مرکز جماعت سے علیحدہ ہوئے تھے تو انہیں یہ موقعہ حاصل نہ تھا کہ ان کے پاس کوئی "مبشر اور موعود" ہوتا اس لئے جناب مولوی محمد علی صاحب مرحوم کو مجبوراً انہوں نے امیر مقرر کر لیا۔ مولوی صاحب موصوف کی وفات کے وقت بھی یہی صورت تھی اسلئے جناب مولوی صدر الدین صاحب کو امیر بنا لیا گیا۔ جناب مولوی صاحب کی امارت میں کوئی زیادہ کشش نہیں ہے۔ صدر دین الگ ہیں اور شیرازہ درہم برہم ہے۔ اب "حسن اتفاق" سے ہمارے غیر مبائع دوستوں پر یکایک منکشف ہو گیا ہے کہ مولوی عبد الوہاب صاحب اور مولوی عبد المنان صاحب مبشر اور موعود اولاد ہیں۔ تو کیا یہ مناسب نہ ہوگا۔ کہ غیر مبائعین اس موقعہ کو غنیمت جان کر ایک "مبشر اور موعود" کو امیر مقرر کریں اور اس طرح دہرا فائدہ حاصل کریں۔

ابھی کل کی بات ہے کہ پیغام صلح کے ممدوح نامہ نگار (چوہدری فضل الرحمن صاحب) نے اپنے اشتہار "احمدیہ انجمن اشاعت اسلام کی تمام اندرونی و بیرونی شاخوں کے لئے لمحۂ فکریہ" میں لکھا تھا کہ:۔

"آج ہمیں اپنے موجودہ نظام جماعت پر اعتراض ہے کہ ان کی نااہلی اور بعض اوقات تعاون سے ہماری املاک میں بددیانتیاں ہو رہی ہیں۔ ہم ان بددیانتیوں کو آشکارا کرنے میں ذرا حجاب محسوس نہیں کرتے ہمارا یہ الزام ہے جو ہم مدت سے واقعات اور دلائل کی روشنی میں ظاہر کر چکے ہیں کہ اوکاڑہ کا منیجر شیخ عبد العزیز بددیانت ہے خائن ہے اور ہمارا نظام اس کی پشت پناہ بنا ہوا ہے۔ ہمارا الزام ہے کہ جماعت کا امیر اس کی رعایت کرتا ہے اور ہر موقعہ پر اس کی حفاظت میں کھڑا ہو جاتا ہے اسلئے اور صرف اسلئے کہ وہ جماعت کے اندرونی اختلافات کے موقعہ پر اس کا آلۂ کار بنا رہا"۔

اور آج وہی نامہ نگار پیغام صلح کے اتفاق رائے سے یہ انکشاف کرتا ہے کہ مولوی عبد المنان صاحب "مبشر اور موعود" ہے۔ ان حالات میں کیا یہ مناسب نہیں کہ مولوی صدر الدین صاحب کو امارت سے الگ کرکے مبشر اور موعود کو امیر مقرر کر لیا جائے؟ اس طرح سے غیر مبائعین کے "اندرونی اختلافات" کا بھی مداوا ہو سکے گا اور وہ مبائعین کو بھی کہہ سکیں گے کہ ہمارا امیر بھی ہمارے زعم میں "مبشر اور موعود" ہے کیا غیر مبائعین

"مشرق وسطیٰ کے حالات اور ہمارا فرض"

مورخہ ۲۵ر دسمبر بروز منگل دس بجے صبح مسجد مبارک ربوہ میں احمدیہ انٹرنیشنل پریس ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام ایک اہم جلسہ ہوگا۔ جس میں مندرجہ بالا عنوان پر تقاریر ہوں گی۔ مقررین میں محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کا نام خاص طور پر قابل ذکر ہے۔ احباب شمولیت فرما کر استفادہ فرماویں۔

(پریذیڈنٹ ایسوسی ایشن)

اعلان الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ

جن حصہ داروں کو سرٹیفکیٹ نہیں ملا۔ وہ جلسہ سالانہ کے موقع پر کمپنی کے دفتر سے لے لیں۔

(چیئرمین)

درخواست دعا

برادرم میر اکبر خان صاحب رئیس ترنگزئی تحصیل چارسدہ ضلع پشاور جو ایک مخلص احمدی ہیں اور مدت سے بعارضہ بلڈ پریشر بیمار چلے آتے ہیں۔ اور اب بیماری کی شدت کی وجہ سے لیڈی ریڈنگ ہسپتال پشاور میں داخل ہوئے ہیں۔

بزرگان سلسلہ عالیہ احمدیہ اور درویشان قادیان کی خدمت میں صحت کاملہ عاجلہ کے لئے درخواست دعا کرتے ہیں۔

(الراقم۔ سعد اللہ خان از ترنگزئی۔)

قادیان سے ووکنگ مشن تک

از محترم چودھری فتح محمد صاحب سیال ایم۔ اے

میں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کے زمانہ میں حضور کے حکم کے مطابق اپنی زندگی خدمتِ اسلام کے لئے وقف کی تھی۔ واقفین کے نام ایک رجسٹر میں درج تھے۔ جو حضرت مفتی محمد صادق صاحب کی تحویل میں تھا (اب معلوم نہیں کہ وہ رجسٹر کہاں ہے) اس سے ثابت ہے۔ کہ زندگی وقف کا طریق پرانا ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا جاری اور بنا کردہ ہے۔

میں نے سنہ ۱۹۱۰ء میں گورنمنٹ کالج لاہور سے بی اے کی ڈگری حاصل کی۔ اور ایم۔ اے کی ڈگری کے لئے میں علی گڑھ چلا گیا۔ اور سنہ ۱۹۱۲ء میں عربی میں ایم اے کی ڈگری حاصل کی۔ اور سنہ ۱۹۱۲ء میں قادیان واپس آکر اپنے وقف کے عہد کے مطابق مولوی محمد علی صاحب مرحوم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ کیونکہ اس وقت وہ صدر انجمن احمدیہ کے سیکرٹری تھے۔ اور کرتا دھرتا وہی تھے۔ میرے عرض کرنے پر مولوی صاحب مرحوم نے فرمایا۔ عیسائی مشنریوں کی طرح ہم کوئی مشن مقرر کرنا نہیں چاہتے۔ میں نے عرض کیا کہ کسی غیر ملک میں کام کی تجویز مدنظر نہیں ہے۔ تو آپ مجھے کوئی خدمت قادیان میں ہی دے دیں۔ مثلاً ریویو آف ریلیجنز کے لئے آپ کو اسسٹنٹ ایڈیٹر کی ضرورت ہوگی۔ آپ کو جماعت کے انتظامی امور میں وقت دینا پڑتا ہے۔ اس طرح آپ کی مدد ہو جائے گی۔ مولوی صاحب نے فرمایا مجھے ضرورت نہیں۔ آپ باہر جا کر کوئی سرکاری ملازمت کر لیں۔

اس وقت تک مجھے خلافت کے متعلق اختلاف کا کوئی علم نہ تھا۔ میں نے اس کوشش میں کہ قادیان میں رہ جاؤں۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں عرض کیا۔ کہ صدر انجمن احمدیہ مجھ سے کوئی کام لینے کے لئے تیار نہیں ہے۔ اور میں ابھی یہاں سے جانا پسند نہیں کرتا۔ میرے گذارہ کی کوئی صورت پیدا ہو جائے۔ تو میں قادیان میں ٹھہر جاؤں۔ اور بوقت ضرورت سلسلہ کے لئے اپنی خدمات پیش کر دوں۔ اس زمانہ میں تعلیم کا انتظام حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے سپرد تھا۔ حضور نے مجھے چھٹی جماعت میں انگریزی ٹیچر کے طور پر مقرر فرما دیا۔ تنخواہ غالباً ۳۰ یا ۳۵ روپے تھی۔ اور میں نے کام کرنا شروع کر دیا۔

اس تقرری کے چند ماہ کے اندر اندر حضرت خلیفہ اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک دن درس میں فرمایا۔ کہ ہمیں لنڈن مشن میں ایک مبلغ کی ضرورت ہے۔ کوئی مناسب دوست جانے کے لئے تیار ہوں۔ تو اپنا نام دیں۔ اور پھر اعلان کے چند دن بعد شکایت کے طور پر فرمایا۔ کہ میں کئی ماہ سے مناسب آدمی کی تلاش میں ہوں، چند آدمیوں کو کہا ہے۔ انہوں نے انکار کر دیا ہے۔ اس زمانہ میں میری آنکھوں میں آشوب تھا۔ اور میں لمبے سفر پر جانا پسند نہیں کرتا تھا۔ اس لئے میں حضرت مولوی محمد دین صاحب کے مکان پر گیا۔ اور ان کو کہا۔ کہ آپ اپنا نام کیوں نہیں دیتے۔ جبکہ حضرت خلیفۃ المسیح متعدد بار پبلک میں مطالبہ کر چکے ہیں۔ انہوں نے مجھے کہا۔ کہ مولوی محمد علی صاحب کی رائے میرے خلاف ہے۔ وہ کوئی اپنا آدمی بھجوانا چاہتے ہیں۔ اس لئے اگر میں نے کہا بھی تو مولوی محمد علی صاحب کوئی ایسی ترکیب کریں گے۔ جس سے حضرت خلیفۃ المسیح مجھ سے ناراض ہو جائیں گے۔ اور لینے کے دینے پڑ جائیں گے۔ میں نے کہا۔ کہ آپ نے اللہ تعالیٰ کو خوش کرنا ہے۔ یا حضرت خلیفۃ المسیح کو آپ نیک نیتی سے اپنے آپ کو پیش کر دیں۔ اس کو منظور کرنا یا نہ کرنا ان کے اختیار میں ہے۔ آپ کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اجر مل جائے گا۔ اس پر مولوی صاحب نے کہا کہ اگر ایسی بات ہے۔ تو آپ اپنے آپ کو پیش کیوں نہیں کر دیتے۔ میں نے کہا۔ کہ میری آنکھوں میں تکلیف ہے۔ اور بیمار رہوں۔ مولوی صاحب نے کہا۔ یہ خیال بھی غلط ہے۔ آپ پیش کر دیں۔ آپ صحت کے لحاظ سے کام کے قابل ہیں یا نہیں۔ یہ فیصلہ کرنا حضرت صاحب کے اختیار میں ہے۔ مجھے یہ جواب معقول معلوم ہوا۔ تو میں نے کہا۔ کہ بہت بہتر۔ آپ بھی لکھ دیں۔ اور میں بھی لکھ دیتا ہوں۔ اسی وقت ہم دونوں نے لنڈن جانے کے لئے پیشکش کر دی۔

درس کے وقت مولوی محمد علی صاحب اور میں دونوں حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے قریب ہی بیٹھے تھے۔ تو حضور رضی اللہ عنہ نے مولوی محمد علی صاحب کو مخاطب کر کے فرمایا۔ کہ آپ تو کہتے تھے۔ کوئی نوجوان جانے کے لئے تیار نہیں ہے۔ میرے پاس تو بجائے ایک کے دو نوجوانوں کے خط آ گئے۔ اور پھر میرا اور مولوی محمد دین صاحب کا نام لیا۔ مولوی محمد علی صاحب نے مجھے کہا۔ کہ آپ دونوں صاحب کل فلاں وقت میرے مکان پر آجائیں۔ ہم مقررہ وقت پر دونوں حاضر ہو گئے۔ تو اس وقت مولوی محمد علی صاحب نے ایک لمبی تقریر فرمائی۔ کہ مسلمانوں کے تمام کام خراب ہو رہے ہیں۔ کیونکہ دور اندیشی سے کام نہیں لیا جاتا۔ میری رائے میں اگر آپ لنڈن جائیں۔ تو یکصد روپیہ ماہوار فی کس آپ کے اہل و عیال کو ملنا چاہیئے۔ یہ دو صد روپیہ ماہوار ہوا۔ اور تین صد روپیہ ماہوار فی کس لنڈن کی خوراک پر خرچ ہوگا۔ تو یہ بھی چھ صد روپیہ ماہوار ہوا۔ یہ اور رہائش وغیرہ ۹۶۰۰ روپیہ سالانہ ہوتا ہے۔ اور کم از کم ۲ ہزار روپیہ آنے کا خرچ بھی ہوگا۔ اسی طرح یہ خرچ ۱۱۶۰۰ روپیہ فی کس ہو جاتا ہے۔ اس سارے وقت میں ہماری طرف سے کسی مقررہ رقم کا مطالبہ پیش نہیں کیا گیا تھا۔ کیونکہ واقفِ زندگی کے لئے یہ بات درست نہ تھی۔ اور سفر خرچ اور لنڈن کے خرچ خوراک کے متعلق چونکہ مجھے علم نہیں تھا۔ اس لئے میں خاموش رہا۔ اور میں نے یہ فیصلہ کیا ہوا تھا۔ کہ میں اپنے اہل و عیال کے لئے رہائش وغیرہ کا مطالبہ نہیں کروں گا۔ اور نہ ہی بعد میں میں نے کیا۔ اس پر ہم واپس آ گئے۔

دوسرے دن نو بجے کے قریب میں حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ تو حضور نے فرمایا۔ کہ مولوی محمد علی نے کہا ہے۔ کہ تم دونوں نے دس دس ہزار روپے کی پیشگی کا مطالبہ کیا ہے، میرے پاس اتنی رقم کہاں ہے۔ میں نے عرض کیا حضور! ہمارا کوئی مطالبہ نہیں ہے۔ یہ تجویز مولوی محمد علی صاحب کی اپنی تھی۔ اس پر حضور نے فرمایا۔ "یا تم جھوٹ بولتے ہو یا مولوی محمد علی جھوٹ بولتا ہے۔"

اس پر میں خاموش ہو گیا۔ اور مولوی محمد دین صاحب کو جا کر واقعہ کی اطلاع کر دی۔ اس پر مولوی صاحب مجھ سے ناراض ہوئے۔ اور مجھے کہا۔ کہ تمہارے اصرار نے ہم دونوں کو ذلیل کیا ہے۔ مولوی محمد علی صاحب امور کو الٹ پلٹ کرنا خوب جانتے ہیں۔ میں نے کہا کہ اس بات کا جواب اب باتوں کے دروغ و راست سے نہیں ہو سکتا۔ اس کا صحیح جواب تو یہ ہے۔ کہ ہم لنڈن پہنچ جائیں کسی طرف سے مدد ہو یا نہ ہو۔ اس کی پرواہ نہ کی جائے۔ مولوی محمد دین صاحب نے کہا۔ آپ جائیں۔ میں ان حالات کے ماتحت نہیں جا سکتا۔ میں وہاں سے اسی ارادہ اور نیت سے چلا آیا۔ اور اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزی اور دعا بھی کی۔

اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی تلاش میں نکلا۔ حضور مجھے مسجد مبارک کی چھتی ہوئی گلی میں مسجد مبارک کی اندرونی سیڑھیوں کے پاس مل گئے۔ ان سے میں نے سارا واقعہ بیان کیا۔ اور انہوں نے فرمایا۔ کہ انصار اللہ کا چندہ جو غیر ممالک میں تبلیغ کے لئے جمع ہے۔ وہ میں تم کو دیتا ہوں۔ لیکن میرا اس طرح خود دینا درست نہیں ہے۔ تبرک اور ادب کا تقاضا یہ ہے۔ کہ میں رقم ابھی حضرت خلیفۃ المسیح اول (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو بھجوا دیتا ہوں۔ اور حضور اپنے ہاتھ سے آپ کو رقم ادا فرمائیں۔ میں رقم بھجواتا ہوں۔ تم وہاں مطب میں جا کر انتظار کرو۔ چنانچہ میں خوش خوش جا کر حضور کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور روپے کے آنے کا انتظار بھی نہ کیا۔ اور عرض کیا کہ حضور میں لنڈن جا رہا ہوں۔ حضور نے فرمایا۔ کرایہ کا کیا انتظام کیا۔ میں ابھی عرض کر ہی رہا تھا۔ کہ ایک خادم رقعہ اور رقم لے کر حاضر ہوا۔ جو ایک رومال میں بند تھی۔ یہ پانصد اور کچھ روپے تھے۔ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ نے وہ رقم بڑی خوشی سے مجھے دی۔ اور مجلس میں چرچا ہو گیا۔ کہ میں پانصد روپے لے کر لنڈن جا رہا ہوں۔ تو وہاں حضرت نانا جان میر ناصر نواب صاحب رضی اللہ عنہ بھی تشریف فرما تھے انہوں نے اپنی جیب میں ہاتھ ڈالا۔ اور ۱۲۵ روپے حضرت خلیفۃ المسیح کی خدمت میں میرے لئے پیش کر دیئے۔ اور اس طرح یہ تقریباً ۶۷۵ روپے کے قریب رقم ہو گئی۔ اور بعض لوگوں نے ایک ایک یا دو دو روپے دیئے سوائے شیخ نور محمد صاحب رضی اللہ عنہ کے باقی لوگوں کے نام یاد نہیں رہے۔ لیکن یہ رقوم اتنی قلیل تھیں۔ کہ رقم پورے ۷۰۰ تک نہ پہنچی۔ حضور نے وہ تمام رقم اسی وقت مجھے دے دی۔ (باقی)

اعلان نکاح

عزیزم شمس الحق ابن شیخ فضل قادر صاحب کا نکاح ناصرہ بیگم صاحبہ بنت ملک محمد احمد صاحب منٹگمری کے ساتھ بعوض پانچ صد روپیہ حق مہر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۱۳-۵-۵۶ کو مسجد مبارک میں پڑھایا ہے۔ بزرگان سلسلہ۔ درویشان قادیان اور دیگر تمام احباب کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے مبارک فرمائے۔ شیخ نور الحق

ضروری اعلان

جلسہ سالانہ پر آنیوالے بعض احباب پہاڑیوں پر چڑھ جاتے ہیں۔ جس سے اردگرد کے گھروں میں بے پردگی ہوتی ہے۔ نیز بعض بچے اور عورتیں گر کر زخمی ہو جاتے ہیں۔ اعلان کیا جاتا ہے۔ ان ایام میں کوئی دوست پہاڑیوں پر چڑھنے کی کوشش نہ کریں۔ امید ہے تمام احباب اس ہدایت کی پوری طرح پابندی کریں گے۔ (ناظر امور عامہ)

خوشخبری

رسالہ تشحیذ الاذہان کا دوبارہ اجراء

احمدی بچوں اور بچیوں کے لئے پندرہ روزہ رسالہ شائع ہو رہا ہے

اللہ تعالیٰ کے فضل سے نئے سال کے شروع سے بچوں اور بچیوں کے لئے ایک اسلامی رسالہ "تشحیذ الاذہان" کے نام سے جاری ہو رہا ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پسند فرمایا ہے کہ اس رسالہ کا نام تشحیذ الاذہان ہی رکھا جائے۔ یہ اسی رسالہ کا نام ہے جو حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے خود جاری فرمایا تھا۔ اور یہ نام حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تجویز فرمایا تھا۔

ہر ماں باپ کے لئے بچوں کی تربیت اور ان کے لئے دینی ماحول کے مہیا کرنے کا سوال سب سے اہم ہوتا ہے۔ یہ رسالہ انشاء اللہ العزیز کافی حد تک اس ضرورت کو پورا کرے گا۔ یہ رسالہ مہینہ میں دو بار شائع ہوا کرے گا۔ اس کا سالانہ چندہ صرف چار روپے ہوگا۔ احباب سے درخواست ہے کہ جلد اس رسالہ کی خریداری منظور فرمائیں۔ جلسہ سالانہ کے ایام میں تشحیذ الاذہان کا سالانہ چندہ بھی دفتر رسالہ الفرقان واقعہ کوارٹرز تحریک جدید میں جمع کروایا جا سکتا ہے۔

جو دوست ۳۱ جنوری ۱۹۵۷ء تک خریدار بن کر سالانہ چندہ بھجوا دیں گے ان کے نام پہلے نمبر میں رسالہ کے دور جدید کے بنیادی خریداروں کے طور پر شکریہ کے ساتھ درج ہوں گے۔ انشاء اللہ۔

ابوالعطاء جالندھری

جلسہ سالانہ کے موقع پر ملاقاتوں کا پروگرام

تاریخ	وقت	نمبر	جماعت	افراد	وقت مقررہ
۲۶ ۱۲/۵۶	صبح ۸½ بجے	۱	جماعتہائے جھنگ شہر و ضلع	۱۰۰	۱۵ منٹ
〃	〃	۲	ضلع ہائے بہاولپور، بہاولنگر، رحیم یار خاں	۸۰	۱۵ 〃
۲۶ ۱۲/۵۶	شام ۶½ بجے	۱	جماعتہائے گوجرانوالہ شہر و ضلع	۲۰۰	۳۰ منٹ
〃	〃	۲	منٹگمری	۱۵۰	۳۰ 〃
〃	〃	۳	پشاور ڈویژن۔ ڈیرہ اسمٰعیل خاں ڈویژن	۱۲۰	۳۲ 〃
〃	〃	۴	آزاد کشمیر	۲۵	۸ 〃
۲۷ ۱۲/۵۶	صبح ۸½ بجے	۱	حیدرآباد ڈویژن۔ خیرپور ڈویژن	۶۰	۱۵ منٹ
〃	〃	۲	راولپنڈی شہر و ضلع	۱۰۰	۱۲ 〃
〃	〃	۳	ملتان 〃	۱۵۰	۲۰ 〃
۲۷ ۱۲/۵۶	شام ۶½ بجے	۱	سیالکوٹ شہر و ضلع	۳۵۰	۵۰ منٹ
〃	〃	۲	میانوالی 〃	۱۵	۲ 〃
〃	شب	۳	کیمبل پور اٹک	۲۵	۵ 〃
〃	〃	۴	بیعت		۱۰ 〃
〃	〃	۵	لاہور شہر و ضلع	۲۰۰	۲۳ 〃
۲۸ ۱۲/۵۶	صبح ۸½ بجے	۱	گجرات شہر و ضلع	۲۰۰	۳۵ منٹ
〃	〃	۲	مظفرگڑھ	۲۵	۵ 〃
〃	〃	۳	ایسٹ پاکستان	۸	۵ 〃
۲۸ ۱۲/۵۶	شب ۶½ بجے	۱	ڈیرہ غازیخاں شہر و ضلع	۶۰	۱۰ 〃
〃	〃	۲	جہلم 〃 〃	۱۱۰ افراد	۱۵ 〃
〃	〃	۳	بیعت		۱۰ منٹ
〃	〃	۴	کراچی شہر و مضافات	۸۰	۲۰ 〃
〃	〃	۵	کوئٹہ ڈویژن	۵۰	۱۳ 〃
〃	〃	٦	شیخوپورہ شہر و ضلع	۱۵۰	۲۰ 〃
۲۹ ۱۲/۵۶	صبح ۸½ بجے	۱	لائلپور شہر و ضلع	۲۵۰	۴۰ منٹ
〃	〃	۲	سرگودھا 〃 〃	۲۰۰	۳۰ 〃
〃	〃	۳	بیعت		۱۰ 〃
〃	〃	۴	جماعتہائے ہندوستان	—	۵ 〃
〃	〃	۵	بیرونی ممالک	—	۵ 〃

(پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ)

مکتبہ خدام الاحمدیہ مرکزیہ

کی طرف سے

جلسہ سالانہ پر چند علمی شاہکار اور مکمل البم سفر یورپ کی پیشکش

(۱) اسلام اور غیر مسلموں سے برتاؤ:- ایک علمی شاہکار۔ بہترین طباعت پر مشتمل۔ دوستوں کی خدمت میں پیش کرنے کا بہترین تحفہ۔ اسلام کے نظام حکمرانی کے عادلانہ اصول عدل اسلام کے ناقابل فراموش نقوش۔ اسلام کے لازوال حسن کی روشن مثالیں۔ مصنفہ ملک سیف الرحمٰن صاحب۔ مجلد قیمت ۱۲/- غیر مجلد ۸/۴/-

(۲) احادیث الاخلاق:- جس میں خدام الاحمدیہ کے پروگرام اور تربیت و اخلاق کے متعلق احادیث جمع کی گئی ہیں۔ اور یہ کتاب خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے بطور سہ ماہی نصاب کے ۳۱ جنوری تک کے لئے مقرر کی گئی ہے۔ بیس سے زیادہ منگوانے پر احباب کو رعایت مل سکتی ہے۔ قیمت مجلد ۱/- غیر مجلد ۱۲ آنے۔

(۳) مکمل البم سفر یورپ:- گذشتہ سال کے البم سے حجم میں تین گنا زیادہ۔ ۸۰ صفحات پر مشتمل دیدہ زیب اور بعمدہ تصاویر مع ڈائری سفر یورپ از صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب نائب صدر اوّل۔ قیمت ۲/۱۲ روپے

(۴) خلافت نمبر:- جس میں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا ایک اہم تاریخی مضمون "اسلام میں اختلاف کا آغاز" چھپا ہے کے متعلق حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی گرانقدر رائے:-

"رسالہ خالد کا خلافت نمبر موصول ہوا جزاکم اللہ خیراً۔ وقت کے لحاظ سے یہ ایک بہت بڑی خدمت ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے بہتر نتائج پیدا کرے۔ آپ کی یہ کوشش بہت قابل قدر ہے۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رسالے کو نافع الناس بنائے اور آپ کو بیش از بیش خدمت کی توفیق بخشے۔"

بہت تھوڑی سی تعداد باقی ہے۔ اولین فرصت میں خرید لیں۔ قیمت صرف ۱۲/۰/-

(۵) سفر یورپ کی سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی ایک سہ رنگی تصویر علیحدہ طور پر نہایت عمدہ کاغذ اور طباعت کے ساتھ جلسہ سالانہ کے ایام میں احباب کو پیش کی جائے گی۔

نگران مکتبہ خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

قائد مجلس خدام الاحمدیہ لاہور چھاؤنی کی قابل تقلید مساعی

مکرمی محمد سعید احمد صاحب سابق قائد مجلس خدام الاحمدیہ لاہور نے جو اس سال لاہور چھاؤنی کے قائد منتخب ہوئے ہیں بجٹ تیار کرتے وقت نہایت محنت اور جانفشانی سے کام لیا ہے اور اس کے نتیجہ میں لاہور چھاؤنی کا اس سال کا سالانہ بجٹ گذشتہ سال کے مقابلہ میں تین گنا تک پہنچ گیا ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

لہٰذا امید کی جاتی ہے کہ جن مجالس کی طرف سے ابھی تک بجٹ موصول نہیں ہوئے ان کے قائدین حضرات بھی اسی طرح محنت اور ذمہ داری کے ساتھ بجٹ تیار کر کے بھجوائیں گے۔ مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

درخواستہائے دعا

(۱) منشی عبدالکریم صاحب بٹالوی حال لاہور نے اپریشن کرایا ہوا ہے انہیں پیشاب کی روک کی وجہ سے تکلیف تھی۔ دعا کے لئے درخواست ہے۔ محمد حسین نمبردار چک ۹۸ شمالی سرگودھا

(۲) میری اہلیہ کچھ عرصہ سے بیمار ہے۔ احباب جماعت سے ان کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ مختار محمود از گوجرانوالہ

(۳) میں ایک ماہ سے بعارضہ بخار اور دیگر عوارض بیمار ہوں۔ کروٹ لینی مشکل ہو گئی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

ملک عزیز احمد پورن نگر ۔ سیالکوٹ

اورئینٹل اینڈ ریلیجس پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ ربوہ

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ہماری مطبوعات جن کی فہرست ذیل میں درج ہے ایام جلسہ سالانہ میں نصرت آرٹ پریس گول بازار ربوہ میں کمپنی کے سٹال سے مل سکیں گی۔ اس کے علاوہ ربوہ کے تمام کتب فروشوں سے بھی مل سکتی ہیں۔

(1) The Holy Quran English Translatian Rs. 15-0-0
(2) The Holy Quran Volume II Part I. Rs. 10-0-0
(3) The Holy Quran Dutch Translations. Rs. 10-0-0
(4) The Holy Quran German Translation Rs. 10-0-0
(5) Introduction to the study of the Holy Quran. Rs. 6-0-0
(6) Message of Ahmadiyyat. As. 0-3-0
(7) Existence of God. As. 0-6-0
(8) Sinless Prophet. As. 0-6-0
(9) A View of Christianity from a New Point of a View. As. 0-6-0
(10) The Christian Doctrine of Atonement. As. 0-7-0

آرپیکو کی مطبوعات کے علاوہ سلسلہ احمدیہ کی دیگر اہم کتب بھی ہمارے کتب خانہ سے حاصل ہو سکتی ہیں۔ دوکانداران اور معقول تعداد میں لٹریچر خریدنے والوں کو کمیشن بہ تفصیل ذیل دیا جائے گا۔

(۱) ترجمۃ القرآن انگریزی۔ کم از کم ۵ نسخہ کی خرید پر ایک روپیہ فی نسخہ
(۲) تفسیر القرآن انگریزی و ترجمۃ القرآن ڈچ و جرمن۔ یکصد روپے کی کتب پر دس فیصدی
(۳) دیگر کتب پر :-

خرید	کمیشن
۲۵ روپے کی کتب کی خرید پر	۶ ۱/۴ فی صد
۵۰ ″ ″ ″	۱۰ ″
[illegible]	[illegible]
[illegible]	۲۰ ″
۲۰۰ ″ ″ ″	۲۵ ″

(۱) تفسیر کبیر پارہ عم حصہ سوئم ۶/۸/-
(۲) تفسیر سورہ کہف ۱/۸/- (۳) تفسیر کبیر پارہ عم حصہ دوئم ۶/-/-
(۴) دادا کا ترکہ -/۴/- (۵) قرآن شریف مترجم اردو ۱۰/-/-
(۶) نماز مترجم -/۴/- (۷) قرآن شریف بغیر ترجمہ ۷/-/-

چیئرمین آرپیکو لمیٹڈ ربوہ

تبصرہ

”تعلیم الاسلام ہائی سکول اور اس کی کھیلیں“

مصنفہ چوہدری علی محمد صاحب بی۔ اے۔ بی۔ ٹی

اس کتاب کا مدت سے انتظار ہو رہا تھا اب چھپ کر تیار ہو گئی ہے۔ یہ کتاب سکول کے اکثر اور مشہور کھلاڑیوں کے حالات کا مرقع اور سکول کی کھیلوں کی دلچسپ تاریخ ہے جو دیکھنے اور پڑھنے سے تعلق رکھتی ہے۔ تعلیم الاسلام ہائی سکول کے اولڈ بوائز اور بالخصوص پرانے کھلاڑیوں کو یہ کتاب ضرور خریدنی اور مطالعہ کرنی چاہیئے۔ قیمت فی نسخہ ۸/ ہے

فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کی مصنوعات

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے جلسہ سالانہ ۱۹۵۵ء پر تقریر کرتے ہوئے فرمایا ہے۔ ” ایک طریق چندہ بڑھانے کا یہ بھی ہے کہ دوست سلسلہ کے اداروں کی مصنوعات خریدیں اور ان کی حوصلہ افزائی کریں۔ مثلاً ہماری فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ نے شائنو کے نام سے ایک بوٹ پالش ایجاد کی ہے جو اچھی شہرت حاصل کر رہی ہے۔ چنانچہ ایک فوجی لیبارٹری میں بھیجی گئی تھی۔ اور اس نے بھی اس کی تعریف کی ہے۔ اسی طرح نائیٹ لائٹ کے نام سے ایک مفید ایجاد کی گئی ہے۔ ..... جو رات کو جلانے کے لئے بیحد مفید ہے “ (الفضل ۱۹ جنوری)

احباب کی اطلاع کے لئے عرض ہے امسال شائنو بوٹ پالش اور نائٹ لائٹ کے علاوہ الیکٹرک فٹنگز اور ادویہ سن شائن گرائپ واٹر کنفیکس (کھانسی کی دوا) بامیکس (سردرد اور دوسری تمام دردوں کو دور کرنے والی بام) نیز فروٹ پراڈکٹس۔ جام جیلی۔ چٹنی آم اور سرکہ بھی تیار ہیں۔ یہ اشیاء ہمارے **سٹال واقعہ گول بازار** ربوہ اور نیز ربوہ کے تمام دوکانداروں سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔

احباب ان مصنوعات کی سرپرستی فرمائیں اور ان کے فروغ کو مدد دے کر سلسلہ کے ایک ذریعہ آمد کو ترقی دیں۔

پبلسٹی منیجر فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ ربوہ

جلسہ سالانہ ۱۹۵۶ء کا نیا تبلیغی تحفہ

اربعین

یعنی حضرت عمرؓ سے حضرت فضل عمر ایدہ اللہ کی

چالیس مشابہتیں

مرتبہ

سید احمد علی صاحب سیالکوٹی مولوی فاضل

صفحات ۱۰۳ قیمت صرف ۳/

فی سینکڑہ ۱۵/ روپے

زبردست رعایت

حضرت مولانا درد صاحب مرحوم کی مشہور تصنیف جس میں اہل یورپ کے اعتراضات کا مدلل جواب دے کر اسلام میں

”مسلمان عورت کی بلند شان“

ثابت کی گئی ہے۔ نصف قیمت پر یعنی ۱/۸ کی بجائے صرف ۱۲ آنے میں۔ اور مودودی صاحب کے بیان پر تبصرہ پندرہ آنے کی بجائے صرف ۸ آنے میں حاصل کیجئے۔

اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کی تمام کتب ملنے کا پتہ **دار التجلید اردو بازار لاہور**

قابل رشک صحت اور طاقت

قرص نور

طب یونانی کی مایہ ناز ادویات کا لاثانی مرکب

جملہ شکایات کمزوری خواہ کسی سبب سے ہو یا کتنی دیرینہ ضعف دل و دماغ۔ دل کی دھڑکن۔ کمزوری مثانہ پیشاب کی کثرت۔ تمام جسمانی کمزوری۔ چہرہ کی زردی کا بفضلہ تعالےٰ یقینی ... زود اثر اور مستقل علاج

قیمت فی شیشی چار روپے۔ ...

ناصر دواخانہ گول ...

مقصد زندگی

و

احکام ربانی

اسی صفحہ کا رسالہ کارڈ آنے پر

مفت

عبد اللہ الہ دین سکندر آباد دکن

تبلیغ احمدیت کا سب سے کاری حربہ

زمانہ حال کے چالیس علماء کے تراجم قرآن سے ایک ہزار حوالے جنہیں خاکسار قسط وار شائع کرے گا۔ سر دست جلسہ پر اس نامی گرامی علماء کے اڑھائی صد حوالوں پر مشتمل ”حیات کا جنازہ یا نصرانیت کی موت“ شائع کیا جا رہا ہے جو ”کلید ترجمہ قرآن مجید اور شمع حرم“ نامی کتابوں کے ساتھ مفت پیش ہوگا۔ سارے قرآن کریم کی رکوع وار لغات اور سارے قرآن پاک کا عام فہم ترجمہ اور احمدی خواتین کے لئے زنانہ فقہ احمدیہ مع فتاویٰ احمدیہ صرف چھ روپے میں حاصل کریں۔

حکیم عبد اللطیف شاہد۔ قریشی محمد اکمل گول بازار ربوہ

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑ...

اور تزکیہ نفس کرنی...

اٹھرا کی گولیاں دواخانہ خدمتِ خلق ربوہ سے طلب فرمائیں!

الشوا فریقن کمپنی لمیٹڈ کا سالانہ اجلاس

۲۹ دسمبر ۱۹۵۶ء کو ربوہ میں صبح ۹ بجے منعقد ہوگا۔ ایجنڈا حسبِ ذیل ہے:۔

۱۔ سالانہ حسابات نفع و نقصان بیلنس شیٹ بابت سال مختتمہ ۳۰ ستمبر ۱۹۵۶ء۔

۲۔ انتخاب ڈائرکٹران کمپنی برائے سال آئندہ

۳۔ انتخاب آڈیٹر (بعض حصہ داران نے آئندہ کے لئے ایم حسین چوہدری اینڈ کمپنی کا نام تجویز کیا ہے۔)

۴۔ کوئی اور تجویز پیش کرنا چاہیں۔

چیئرمین الشوا فریقن کمپنی لمیٹڈ

ضروری اعلان

تھل کے علاقہ تحصیل لیہ کی زرعی اراضیات

اور لاہور میں پلاٹ کوٹھیاں وغیرہ کے متعلق گذشتہ الفضل میں ایک اعلان ایم رئیس ہاشمی اینڈ کمپنی کی طرف سے نکلا ہے۔ میرا اس فرم سے کوئی تعلق نہیں اور نہ بحیثیت کارکن صدر انجمن احمدیہ کے میں ایسا کاروبار کرسکتا ہوں اور نہ مجھ پر کسی وقت اس کے متعلق کوئی ذمہ داری عاید ہوسکتی ہے۔

محمد نذیر فاروقی ریٹائرڈ ضلعدار   دار الصدر شرقی کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ

آپ ایسٹرن پرفیومری کے

قابلِ فخر عطریات

امتیاز سٹال ریلوے سٹیشن ربوہ سے خرید فرمائیں

آئی۔سی۔ڈی۔سی۔ لمیٹڈ

کا سالانہ اجلاس ۲۹ دسمبر ۱۹۵۶ء کو ربوہ میں ½۹ بجے منعقد ہوگا۔ ایجنڈا حسب ذیل ہے

۱۔ سالانہ حسابات نفع و نقصان بیلنس شیٹ بابت سال مختتمہ ۳۰ ستمبر ۱۹۵۶ء۔

۲۔ انتخاب ڈائرکٹران کمپنی برائے سال آئندہ

...ب آڈیٹر (بعض حصہ داران نے آئندہ کے لئے ...ہدری اینڈ کمپنی کا نام تجویز کیا ہے)

...ر تجویز پیش کرنا چاہیں

...مین آئی۔سی۔ڈی۔سی لمیٹڈ

ذاتی تجربہ

میں قریباً ۲۳ سال سے مرض بواسیر میں مبتلا تھا۔ مسّے بہت زیادہ تھے۔ خون بھی بکثرت آتا تھا۔ مکرم حکیم فیروز الدین صاحب لودی منگلوی (ربوہ محلہ دار الرحمت وسطی نزد ٹال محمد شریف صاحب) کے چند روزہ علاج سے تمام مسّے گر گئے اور خون بھی مطلق طور پر بند ہے۔ ضرورت مند احباب حکیم صاحب موصوف کی طرف رجوع فرمائیں۔

قاضی عبد الرحمٰن سیکرٹری نظارت بہشتی مقبرہ ربوہ ۱۲-۵۶

حضرت مسیح محمدی کی (سوانح عمری بطرز) انجیل

متی۔ مرقس۔ یوحنا اور لوقا نے حضرت مسیح ناصری کے حالات سن سنا کر انجیلیں لکھیں لیکن مسیح محمدیؑ کے ایک صحابی شیخ نور احمد صاحب ریٹائرڈ آپ کے چشم دید واقعات "نور احمد انجیل" میں لکھ کر سب انجیل نویسوں پر سبقت لے گئے قیمت ۵ر

کلید ترجمہ قرآن مجید کے خریدار مفت حاصل کریں

حکیم عبد اللطیف شاہد۔ قریشی محمد اکمل گول بازار ربوہ

حسب ذیل کتب میں چار آنہ فی روپیہ کی حیرت انگیز رعایت کر دی گئی

درثمین ۸ر اسلامی اصول کی فلاسفی اردو ۱۲ر ۔ کلام محمود ۲ عر قادیانی مسئلہ کا جواب ۱۲ر تحقیقاتی کمیشن کے سات سوالوں کا جواب ۲ر ۔ "ہماری ہجرت اور قیام پاکستان" ۶ر

خطبہ جمعہ جام انعام الٰہی ۳ر فی سیکڑہ ۸/۱۲ روپے

نیز سلسلہ احمدیہ کی تمام کتب کے ملنے کا پتہ:۔

دار التجلید۔ اردو بازار۔ لاہور

مجلس علمی کا اجلاس مسجد مبارک میں ہوگا

جامعۃ المبشرین کی مجلس علمی کا اجلاس ۲۵ دسمبر کو بعد نماز عشاء جلسہ گاہ کی بجائے مسجد مبارک میں ہو رہا ہے۔ دوست بجائے جلسہ گاہ کے مسجد مبارک میں تشریف لائیں۔

(سکرٹری مجلس علمی جامعۃ المبشرین ربوہ)

حیاتِ بقاپوری (انگریزی) میں احباب کی اطلاع کے لئے بطور خوشخبری یہ اعلان کرنے میں مسرت محسوس کرتا ہوں کہ "حیات بقاپوری" کے بعض اہم حصوں کو انگریزی میں الگ شائع کروایا جا رہا ہے۔ انشاء اللہ جلسہ سالانہ پر احباب ہر بک سٹال سے یہ کتاب حاصل کرسکیں گے۔ اس بےنظیر کتاب کو خرید کر غیر مسلم اور غیر احمدی احباب کی خدمت میں پیش کر سکتے ہیں۔

قیمت صرف مبلغ ایک روپیہ چار آنے ہوگی

محمد اسحاق بقاپوری